مدنی معاشرہ.........مؤلف مولانا یونس پالنپوری

ضخامت: ۲۸۶صفحات زمزم: پبلشرز اردو بازار لاہور

پیغمبر اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مقدس دین لے کر مبعوث ہوئے تو جس طرح ان کی ذات اقدس رحمت ہے جو دین لیکر آئے وہ بھی رحمت ہے اورانہوں نے زندگی گزارنے کے جو مبارک اور آسان طریقے سکھائے وہ بھی رحمت ہے جو کوئی ان طریقوں کو اپنے سینے سے لگائے گا تب وہ ایک دوسرے کیلئے باعث رحمت بلکہ رحمت ہی رحمت ہے، گھر کی زندگی میں مسرت ہوگی، معاشرت اور زندگی کا ہر پہلو خوب سے خوب تر ہونگے ۔زیر تبصرہ کتاب ''مدنی معاشرہ'' کا پہلا حصہ مدنی معاشرہ کے خدوحال سے بحث کرتی ہے جس میں پالنپوری صاحب نے نہایت نفیس اسلوب میں مدنی معاشرہ کا نقشہ کھینچا ہے۔احادیث مبارکہ کی تخریج ان کے فرزندار جمند مفتی محمد حذیفہ نے بخوبی انجام دیا ہے امید ہے کہ دوسرا حصہ بھی جلد پایۂ تکمیل تک پہنچ جائے ۔اللہ موصوف کو مزید توفیق سے نوازے اوراس کتاب کو شرف قبولیت سے نوازے ۔(مبصر: اسلام حقانی)

آسان میراث مکمل.........مؤلف مولانا محمد عثمان نوی والا

ضخامت: ۲۰۰صفحات ناشر: مکتبہ بیت العلم ٹرسٹ اردو بازار کراچی

ہمارے دینی مدارس کے نصاب میں شامل کتاب سراجی ایک معروف ومتداول کتاب ہے جو درجہ سادسہ میں پڑھائی جاتی ہے جو کہ بہت مشکل کتاب ہے اوراس کی تمرینات اور مشق کی طرف کوئی خاص توجہ نہ دینے کی وجہ سے طلبہ اس کے پڑھنے میں دشواری اوردقت محسوس کرتے ہیں۔جس کی وجہ سے کما حقہ استفادہ نہیں کر سکتے ۔زیر تبصرہ کتاب طلبہ اوراہل علم کی اس ضرورت کو باحسن وبخوبی اور بھر پور انداز میں پورا کرتے ہیں۔ ہر مسئلہ کی وضاحت امثلہ اورآسان تمرینات سے کرتے ہوئے مسائل کو ذہن نشین کروادیتے ہیں۔مولانا عثمان نوی والا جامعہ دارالعلوم کراچی کے فاضل اورادارہ بیت العلم سے منسلک ہیں، علمی اور تحقیقی اور تدریسی خدمات انجام کے علاوہ کئی کتابوں کے مصنف بھی ہیں لیکن یہ کتاب عام فہم زبان میں میراث کے متعلق مباحث پر سیر حاصل بحث کرتی ہے ۔طلبہ دینی مدارس کیلئے ایک سوغات اورایک قیمتی تحفہ ہے۔اس سے عوام بھی فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مصنف کی اس کاوش کو مقبول بنائے اورمزید لکھنے کا توفیق عطافرمائے ۔(مبصر: اسلام حقانی)

تفسیر المسائل والاحکام.........پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد شکیل اوج صاحب

ترتیب: ڈاکٹر شاکر حسین خان ضخامت: ۸۸صفحات ناشر: مجلس التفسیر بی ۳ سٹاف ٹاؤن جامعہ کراچی

پروفیسر ڈاکٹر شکیل اوج مرحوم کا شمار اہل علم میں ہوتا تھا اوج صاحب ایک آزاد تحقیق اور علمی تگ و